[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A
BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**-(1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 63-A of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan in Article 63-A, after the clause (8), the following new clause (9), shall be added namely:-

"(9) Notwithstanding anything contained in the Constitution, any person who contest an election on the symbol of any political party shall not contest an election on the symbol of another political party for the period of seven years".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Since the establishment of Pakistan, every election remained controversial. Only the 1970 general election were devoid of controversies. Every time, a novel approved to rig the elections was adopted. President Ayub Khan employed EBDO laws to segregate prominent politicians from elections. General Zia-ul-Haq used elections on non-party basis to exclude Pakistan People's Party from elections.

2. While General Pervaiz Musharaf made the condition of B.A compulsory in order to keep the experienced politicians out of election. Election reforms have been under discussion in every tenure of government, and it has also been discussion how to make elections undisputed and transparent. Unfortunately, it is being discussed out of the House of National Assembly now-a-days. Pre-poll rigging is practiced in order to dent the transparency of elections. First of all, the Republic Party came into being overnight by breaking away the members of Muslim League and other political parties, and they were forced to join the Republican Party.

3. General Pervaiz Musharaf changed the Loyalty of certain members of Pakistan People's Party as well as other parties in the elections of 2002 and formed the government of Muslim League (Q). Today the matter of the use of electronic machine for the transparency of elections along with contain other points are discussed but no intention is given towards actual facts. After the approved of this bill the trend to change the parties by the members of assembly before elections will be discouraged and the process to hold transparent elections will become stronger and the main issue of pre-poll rigging will almost be resolved.

SYED JAVED HUSNAIN,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۶۳ ۔الف کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۶۳ ۔الف میں، شق (۸) کے بعد حسب ذیل نئی شق (۹) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۹) دستور میں مذکور کسی امر کے باوجود، کوئی شخص جو کسی سیاسی جماعت کے نشان پر انتخاب میں حصہ لیتا ہے تو وہ سات سالوں کے عرصہ کے لئے کسی دوسری سیاسی جماعت کے نشان پر انتخاب میں حصہ نہیں لے گا"۔

بیان اغراض و وجوہ

جب سے پاکستان معرض وجود میں آیا ہے، ہر الیکشن متنازعہ رہا ہے۔ فقط ۱۹۷۰ء کے عام انتخابات غیر متنازعہ تھے۔ ہر بار انتخابات میں دھاندلی کا انوکھا طریق کار اختیار کیا گیا۔ صدر ایوب خان نے اہم سیاستدانوں کو انتخاب سے الگ تھلگ رکھنے کے لئے ایبڈو (ای بی ڈی او) قوانین کا سہارا لیا۔ جنرل ضیاء الحق نے پاکستان پیپلز پارٹی کو انتخاب سے باہر رکھنے کے لئے غیر جماعتی بنیاد پر انتخابات کا طریقہ اختیار کیا۔

۲۔ جبکہ جنرل پرویز مشرف نے تجربہ کار سیاستدانوں کو انتخابات سے باہر رکھنے کے لئے بی اے ہونے کی شرط کو لازمی قرار دیا۔ انتخابی اصلاحات ہر دور حکومت میں زیر بحث رہی ہیں اور یہ بات بھی زیر بحث رہی ہے کہ انتخابات کو کیسے غیر متنازعہ اور شفاف بنایا جائے۔ بد قسمتی سے آج کل یہ بات قومی اسمبلی کے ایوان سے باہر زیر بحث ہے۔ انتخابات کی شفافیت کو داغدار بنانے کے لئے قبل از انتخابات دھاندلی کی جاتی ہے۔ سب سے پہلے مسلم لیگ اور دیگر سیاسی جماعتوں کے اراکین کو توڑ کر راتوں رات ریپبلک پارٹی معرض وجود میں لائی گئی اور انہیں ریپبلکن پارٹی میں شامل ہونے پر مجبور کیا گیا۔

۳۔ جنرل پرویز مشرف نے ۲۰۰۲ء کے انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی اور دیگر جماعتوں کے کچھ اراکین کی وفاداریوں کو تبدیل کروایا اور مسلم لیگ (ق) کی حکومت تشکیل دی۔ آج شفاف انتخابات کے حوالے سے الیکٹرانک مشین کے استعمال کے معاملے اور کچھ دیگر نکات پر بحث کی جارہی ہے مگر اصل حقائق پر توجہ نہیں دی جارہی۔ اس بل کی منظوری کے بعد، انتخابات سے قبل اراکین اسمبلی کے جماعتیں تبدیل کرنے کے رجحان کی حوصلہ شکنی ہوگی اور شفاف انتخابات کے انعقاد کا عمل مضبوط ہوگا اور قبل از انتخابات دھاندلی کا اصل مسئلہ تقریباً حل ہو جائے گا۔

دستخط/۔
سید جاوید حسنین،
رکن، قومی اسمبلی